السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس شخص نے ایک عورت سے نکاح کیا اور پھر طلاق دے دی، اس دوران میں وہ اس سے صرف اس حدتک قریب ہوا تھا کہ اسے پکڑا تھا اور اس کا بوسہ لیا تھا اور بس، توکیا اس صورت میں اس کے لیے جائز ہے کہ اس عورت کی بیٹی سے نکاح کرلے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں قرآن کریم کا ارشاد ہے جس کا آپ نے حوالہ بھی دیا ہے:

فَإِن لَّمْ تَكُونُوا دَخَلْتُم بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ... سورة النساء ٢٣

''اور جن عورتوں سے تم مباشرت کرچکے ہو،ان کی لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے ہو (وہ بھی تم پر حرام ہیں) ہاں اگران کے ساتھ تم نے مباشرت نہ کی ہو تو (ان کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کرلینے میں) تم پر کچھ گناہ نہیں ہے۔''

یہ آیت کریمہ دلیل ہے کہ حرمت تبھی آتی ہے کہ جب مباشرت اور جماع ہوا ہو۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت کے مطابق اس آیت میں ''دَخَلْتُم'' سے مراد ''جماع'' ہے۔ اگر کسی حلال عورت کے ساتھ اس کی شرمگاہ کے علاوہ مباشرت ہوئی ہو تو مثلا منکوحہ یا مملوکہ لونڈہ ہو تو اس سے اس کی بیٹی اس پر حرام نہیں ہوگی۔

خلاصة القول یہ ہے کہ تمہیں رخصت ہے کہ اس عورت کی کسی بیٹی کے ساتھ بعد از عدت نکاح کرسکتے ہو، بشرطیکہ آپ نے طلاق سے پہلے اس کے ساتھ اسے پکڑنے اور بوسہ لینے کی حدتک قربت کی ہو، کیونکہ یہ وہ دخول نہیں جس کی وجہ سے اس کی بیٹی کا آپ کے لیے حرام ہونا لازم آتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 495

محدث فتویٰ